



سوال

(716) امام صاحبان نماز کے بعد اجتماعی دعا مانگنے میں کیا یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل امام صاحبان فرض نماز کے بعد مقتدیوں کے ساتھ مل کر اجتماعی دعا مانگتے ہیں کیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی فرض نمازوں کے بعد اسی طرح اجتماعی دعا مانگا کرتے تھے۔ اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایسا نہیں کرتے تھے تو پھر یہ دعا مانگنا بدعت ہے یا کہ نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔ ظاہر ہے عدم ثبوت کی بناء پر ”احداث فی الدین“ ہی قرار پائے گی۔

صحیح حدیث میں ہے: ”مَنْ أَحَدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ“ صحیح البخاری باب إذا صَلَّيْتَ عَلَيَّ صَلِّ عَلَى خَيْرِ النَّاسِ لَوْ أَنَّكَ لَمْ تَدْرُؤْ، رقم: ۲۶۹۷ یعنی ”جو دین میں اضافہ کرے، وہ مردود ہے۔“

اس سلسلہ میں حکیم مولوی عماد الدین حنفی دہلوی بلوچستانی کی تالیف ”التحقیق الحسن فی نفی دعا الاجتماعی بعد الفرائض والسنن“ لائق مطالعہ ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوة: صفحہ: 605

محدث فتویٰ